تنظیمِ اسلامی مرکزی شعبہ نشرواشاعت
K/36 ماڈل ٹاؤن لاہور-فون 3-35869501-042 -35856304-042 فیکس 35834000-042
E-mail: media@tanzeem.org, Website:www.tanzeem.org

تنظیمِ اسلامی
18- ستمبر 2020ء

پریس ریلیز

امن دشمن قوتیں انٹرا افغان ڈائیلاگ کو سبوتاژ کرنے کی سازش کریں گی۔ شجاع الدین شیخ

لاہور (پ ر) امن دشمن قوتیں انٹرا افغان ڈائیلاگ کو سبوتاژ کرنے کی سازش کریں گی یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ شکست خوردہ عناصر اِن امن مذاکرات کو ''امن کی جیت'' قرار دیتے ہیں۔ لیکن درحقیقت یہ ریاستی دہشت گردی کو شکستِ فاش ہوئی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ یہ مذاکرات ظاہر کرتے ہیں کہ امریکہ نے تسلیم کرلیا ہے کہ افغانستان میں اُس کی مداخلت ناجائز اور غیر قانونی تھی، لہٰذا اُصولی طور پر امریکہ کو افغانستان کا اقتدار افغان طالبان کے حوالے کر کے افغانستان سے نکل جانا چاہیے تھا۔ اُنھوں نے کہا کہ افغانستان کا مقدر اسلام سے وابستہ ہے۔ اگر کوئی ایسی کوشش کی گئی جس کے ذریعے افغانستان میں اسلامی نظامِ حکومت کے قیام میں رکاوٹ پیدا ہو تو یہ عمل ایک بار پھر امن کو تباہ و برباد کر دے گا۔ لہٰذا امریکہ ہی نہیں تمام بیرونی قوتوں کو اِس معاملے سے مکمل طور پر الگ تھلگ ہو جانا چاہیے کہ فاتح افغان طالبان افغانستان میں کیسا طرزِ حکومت قائم کرتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ افغان طالبان کو بھی یہ فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ اُن کی اصل قوت دینِ اسلام اور اللہ کے رسول ﷺ سے وفا پر موقوف تھی اور ہے۔ حکومت حاصل کرنے کے بعد بھی اگر وہ اللہ تعالیٰ کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھیں اور شریعت محمدی ﷺ کا نفاذ کریں گے تو دنیا کی کوئی قوت اُنھیں مغلوب نہیں کر سکے گی۔ اُنھوں نے کہا کہ افغان طالبان کو کسی قسم کے امریکی فنڈز قبول نہیں کرنا چاہئیں وگرنہ اُن کے لیے افغانستان میں آزادانہ حکومت کرنا دشوار ہو جائے گا اور اُن کے لیے افغانستان کو ایک مثالی اسلامی فلاحی ریاست بنانا مشکل ہو جائے گا۔

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 18 September 2020

"The enemies of peace will conspire to sabotage the Intra-Afghan Dialogue."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The enemies of peace will conspire to sabotage the Intra-Afghan Dialogue."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that those who have been humiliatingly defeated are calling the peace talks as a 'victory for peace', whereas, in reality this signifies a manifest defeat of state terrorism. He said that the inauguration of this dialogue clearly indicates that the US has recognized that its attack and intrusion in Afghanistan was illegal and unlawful, therefore, on principle, the US ought to have packed its bags and left Afghanistan by now, after handing over the reins of power to the Afghan Taliban. He said that the destiny of Afghanistan is firmly connected with Islam. If any such malevolent effort is made that creates hurdles in the way of establishing the Islamic System of governance in Afghanistan, then that action would only lead to the demolition of peace in Afghanistan once again. Therefore, he remarked, all foreign powers, including the US, ought to distance themselves from the matter regarding the form of governance that the victorious Afghan Taliban establish in Afghanistan. He said that the Afghan Taliban must also remember that the real source of their strength was, and still is, embedded in their strong affiliation with the Deen of Islam and loyalty to the Holy Prophet *(SAAW)*. After regaining power, they ought to keep holding firmly to the rope of Allah *(SWT)* and establish the *Shariat-e-Muhammadi*, in which case no power in the world would be able to subdue them. *InshaAllah!* The Ameer concluded by asserting that the Afghan Taliban should not accept funds of any kind from the US (or any other enemy power), otherwise it would become hard for them to exercise the power of governance in Afghanistan with independence and it would become very difficult for them to make Afghanistan a model Islamic Welfare State.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan